السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جو شخص نماز عشاء کی نماز کے فوراً بعد گیارہ رکعت وتر پڑھ لیتا ہے۔ اسے بھی قیام اللیل میں شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام اللیل وہ ہے جسے رات کے دو تین گھنٹے گزرنے کے بعد ادا کیا جائے خواہ رکعات کی تعداد زیادہ ہو یا کم خواہ اسے عشاء سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں ادا کیا جائے یا فجر سے پہلے رات کے آخری حصے میں لیکن افضل یہ ہے کہ سو کر اٹھنے کے بعد رات کی آخری تہائی میں اسے ادا کیا جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ رات کے ابتدائی حصہ میں انسان جلدی سو جائے! (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر452

محدث فتویٰ